آن لائن ڈیٹنگ ایپلی کیشنز کے نوجوانوں پر اثرات کا تحقیقی و تجزیاتی جائزہ
Effect of Online Dating apps on Karachi Based Youth

Ahsan Ahmed khan
Email: ahsankhan258@hotmail.com
Sindh Madressatul Islam University

ABSTRACT
Social media consumption has become an addiction to everyone these days no matter what the age is almost everyone in this age knows how to use it but it has both negative and positive effects like all other things in this world there are hundreds of online dating sites available for users to create a free account and chat with other users but due to immoral content on these apps PTA has banned five most popular online dating apps tinder, Tagged, Skout, Grindr and SayHi.in Pakistan as these apps are being negatively viewed in a country like Pakistan. because of its negative impacts on the Islamic society so the purpose of this study is to examine the effects of these applications on youth as users of these sites are all adults and how much is it effecting the Islamic society. To examine the study quantitative research method approach was used in which online survey was conducted through google survey forms to collect data from 150 respondents in which only 73 people responded. Findings suggests that dating apps are negatively effecting the youth and Islamic society

KEYWORDS: Dating Sites, Youth, Effects, Social Media Consumption

تعارف (Introduction)

پاکستا ن میں ڈیٹنگ ایپس کے استعمال میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اس حوالے سے کی جانے والی تحقیق کے مطابق پاکستان میں 2019کے دوران ٹنڈر ایپلیکیشن کو پلے اسٹور سے 81500 مر تبہ ڈاونلوڈ کیا گیا جبکہ یکم جنوری 2020سے لے کر یکم ستمبر 2020 تک ٹنڈر کو 170800مرتبہ ڈاو نلوڈ کیا گیا آن لائن ڈیٹنگ اپلی کیشنز کے استعمال میں جہاں دنیا بھر میں اضافہ ہو رہا ہے وہیں پاکستان میں اس طرح کی اپلی کیشنز کو بری نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے یکم ستمبر 2020 کو ملک میں پانچ معروف ڈیٹنگ اپیلی کیشن کے استعمال پر پابندی عائد کردی جن میں۔ ٹنڈر، ٹیگڈ، گرنڈر، سکووٹ اور سے ہائے شامل ہیں ان تمام سوشل میڈیا ایپلیکیشنز کا بھی وہی طرز عمل ہے جو دنیا بھر میں مشہور دوسری سوشل نیٹ ورکنگ ایپلیکیشنز کا ہے لیکن ایک اسلامی ریاست ہونے کی وجہ سے ڈیٹنگ کی اصطلاح کو بُرا مانا جاتا ہے لیکن اس کا اگر دیگر اسلامی ریاستوں سے موازنہ کیا جائے تو اُن ممالک میں اس طرح کی سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس پر کو ئی پابندی نہیں ہے۔

ان ڈیٹنگ سائٹس کے تعارف پر بات کی جائے تو ٹنڈر 2012 میں لانچ کی گئی یہ ایک امریکی آن لائن ڈیٹنگ ایپ ہے جس میں دوسرے یوزر کی پروفائل دیکھ کر پسند آنے پر سوائپ رائٹ یا ناپسندیدگی کی صورت میں سوئپ لیفٹ کیا جاسکتا ہے اور دو لوگوں کے میچ ہو جانے کی صورت میں چیٹنگ کا آپشن بھی کھل جاتا ہے۔

گرئنڈر بھی مقبولیت کے اعتبار سے کافی مشہور سائٹ ہے جو کہ 25مارچ 2009 کوانچ کی گئی لیکن یہ ایک گیے ڈیٹنگ سائٹ ہے جس میں یوزرس دوسرے یوزرس کی پروفائل دیکھ کر ٹیپ کر کے اُن سے چیٹنگ کرسکتے ہیں اور اپنی لوکیشن اور تصاویر دوسرے یوزرس کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔ ٹیگڈجو کہ ایک مشہور سوشل نیٹورکنگ سائٹ ہے اس کو اکتوبر 2004 میں لانچ کیا گیا اور اس میں چیٹنگ کے ساتھ ساتھ لائیو ویڈیو اسٹریم کی بھی سہولت دی جاتی ہے۔سکووٹ بھی ایک سوشل نیٹورکنگ آن لائن ڈیٹنگ سائٹ ہے اس کو 2007 میں لانچ کیا گیا اور اس سائٹ میں شیک ٹو چیٹ کا آپشن دیا گیا ہے جس کے ذریعہ موبائل کو شیک کرنے سے دوسرے قریبی یوزرس سے با آسانی چیٹنگ کی جاسکتی ہے۔سے ہائے بھی دیگر ڈیٹنگ سائسٹس کی طرح کی ہی ایک سائٹ ہے جس کے ذریعہ یوزرس اپنے قریب کے لوگوں سے چیٹنگ کر سکتے ہیں۔

مغربی مملک میں جہاں ڈیٹنگ ایپلی کیشنز کا استعمال ایک معمول کی بات ہے وہیں پاکستان میں ڈیٹنگ کونہ صرف متنازعہ بلکہ ایک اسلامی ریاست ہونے کے اعتبار سے غیر اخلاقی اورگناہ تصور کیا جاتا ہے(حاپکنس 2006) پچھلی دو صدیوں سے یہ دیکھا گیا ہے کہ پاکستان میں انٹرنیٹ کا استعمال بڑھ رہا ہے اور خاص طور پر انٹرنیٹ کا استعمال یوتھ میں زیادہ ہے جس کی بنیادی وجہ سوشل میڈیا ایپس ہیں اور ان میں ٹنڈرجیسی ڈیٹنگ ایپلیکیشنز (بھی شامل ہیں۔ احمد مصطفی2006)

متعلقہ مواد کا مطالعہ (Literature Review)

آن لائن ڈیٹنگ سائسٹس کا استعمال غیر شادی شدہ مرد عورتوں سے زیادہ کرتے ہیں جبکہ عمر کے اعتبار سے30سے 50 کی عمر کے افراد آن لائن ڈیٹنگ سائسٹس کا استعمال سب سے زیادہ کرتے ہیں (پیٹی ایم ویلکنبرگ اور جوچن پیٹر 2007)۔ملائشیا میں 2011 میں آن لائن ڈیٹنگ سائسٹس کے استعمال پر کی جانے والی تحقیق کے مطابق زیادہ تر نوجوانوں کی فیس بک آئیڈی ہوتی ہے اور ۱۰ فیصد سے زیادہ آن لائن ڈیٹنگ سائسٹس کا استعمال کرتے ہیں اس تحقیق نے یہ بھی ثابت کیا کیامرد آن لائن ڈیٹنگ سائسٹس کا استعمال عارضی تعلقات بنانے کے لئے کرتے ہیں جبکہ خواتیں ڈیٹنگ سائسٹس کا استعمال طویل عرصے کے لئے تعلقات بنانے کے لئے کرتی ہیں شاہ عالم پال یو اورایچ ایس لو 2011- 2013 میں پیو ریسرچ سینٹر کے سروے کے مطابق اکثریتی امریکی عوام کی رائے یہ تھی کے آن لائن ڈیٹنگ نئے لوگوں سے ملنے کا بہت زبردست ذریعہ ہے پیو ریسرچ کے ایک اور سروے کے مطابق 25سے 34 کے افراد میں ہر 5 میں سے ایک شخص آن لائن ڈیٹنگ سائسٹس کا استعمال کرتا ہے اور یہ استعمال عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ غیر شادی شدہ افراد میں بڑھ جاتا ہے ہر پانچ میں سےایک شخص آن لائن ڈیٹنگ کے لئے اپنی پروفائل کے حوالے سے کسی تیسرے شخص سے مدد طلب کرتا ہے (پیو ریسرچ.2014)۔ پاکستانی بالغ مرد و خواتین میں ٹنڈر کے استعمال پر 2019 میں کی جانے والی تحقیق کے مطابق اٹھارہ سے چالیس سال تک کے افراد ٹنڈر کا استعمال زیادہ تر سماجی اور نفسیاتی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں اس تحقیق نے یہ بھی ثابت کیا کے زیادہ تر لوگ ڈیٹنگ ایپس کا استعمال سماجی روابط کو بڑھانے اور اکیلے پن کو دور کرنے کے لئے بھی کرتے ہیں۔(اریشہ:محمود:محسن:زرمینہ 2019)

مقاصد (Objectives)

۔نوجوانوں میں ڈیٹنگ ایپس استعمال کرنے کی شرح معلوم کرنا
۔ ڈیٹنگ ایپس کے استعمال سے معاشرے پر پڑنے والےاثرات معلوم کرنا
۔پی ٹی اے کی جانب سے ڈیٹنگ ایپس پر پابندی عائد کرنے پر یوتھ کی رائے معلوم کرنا
۔ڈیٹنگ ایپس پر غیر اخلاقی مواد کے بارے میں نوجوانوں کی رائے جاننا

تحقیقی سوالات

سوال نمبر ۱: نوجوان ڈیٹنگ ایپس کا استعمال کیوں کرتے ہیں
سوال نمبر ۲: کیا ڈیٹنگ ایپس کے استعمال سے نوجوانوں پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں
سوال نمبر ۳: کیا پی ٹی اے کی جانب سے ڈیٹنگ ایپس پر پابندی لگانے کا اقدام درست تھا
سوال نمبر ۴: یوتھ کی نظر میں کیا ان ڈیٹنگ ایپس پر نشر ہونے والا مواد غیر اخلاقی ہے

مفروضات (Hypothesis)

مفروضہ نمبر 1: ڈیٹنگ ایپس کے استعمال سے نوجوانوں پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں
مفروضہ نمبر2: پی ٹی اے کی جانب سے ڈیٹنگ ایپس پر پابندی عائد کرنے سے یوتھ پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے
مفروضہ نمبر3: ڈیٹنگ ایپس پر زیادہ تر مواد غیر اخلاقی ہوتا ہے جس سے معشرے پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں
مفروضہ نمبر 4:ڈیٹنگایپس ایپلیکیشنز کی وجہ سے اسلامی عقائد پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں

طریقہ کار (Methodology)

مندرجہ بالا مفروضوں کی جانچ کے لئے اس تحقیق میں کمیونٹی تحقیقی طریقہ کار استعمال کیا گیا ہے۔جس میں معطیات کے حصول کے لئے ڈیموگرافک سروے فارم بنایا گیا ہے جو کہ گوگل سروے فارم کے ذ ریعہ150 افراد میں تقسیم کیا گیا ہے اس تحقیق کے نمونے کے لئے کراچی کے نوجوان شہریوں کا انتخاب کیا گیا ہے جن کی عمر 18 سے 35 سال کے درمیاں ہے جو کہ کراچی سے تعلق رکھتے ہیں ان میں مرد اور خواتین شامل ہیں چونکہ کراچی پاکستان کا آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا شہر ہے اس لئے اس شہر کے نوجوانوں کا تحقیق کے نمونے کے طور پر انتخاب کیا گیا ہے۔

زیر بحث تحقیق میں نوجوانوں میں ڈیٹنگ ایپلیکیشنز کے استعمال اور ان ایپلیکیشنز کے نوجوانوں پر اثرات کو زیر بحث لایا گیا ہے اور اس تحقیق کے ذریعہ یہ بھی جاننے کی کوشش کی گئی ہے اور پی ٹی اے کی جانب سے ان ایپلیکیشنز پر پابندی عائد کرنے کے اقدام کو کس نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس تحقیق کا جھکائو منفی سمت میں ہے۔

نظری ساخت (Theoretical Framework)

اس تحقیق کو عملی طور پر جن نظریات کی روشنی میں جانچا گیا ہے اس میں استعمال اور تسکین کا نظریہ (uses and gratification theory) اورمحدود اثرات کا نظریہ (limited effects theory)شامل ہیں .

استعمال اور تسکین کا نظریہ

استعمال اور تسکین کا نظریہ جاننے کی کوشش کرتا ہے کہ لوگ میڈ یا کا استعمال کیوں اور کس لئے کرتے ہیں اور میڈیا کس طرح سے ان کی تسکین پوری کر تا ہے اس تحقیق میں اس نظریہ کے ذریعہ یہ جاننے کی کوشش کی گئی ہے کہ کیا نوجوان سوشل نیٹ ورکنگ ایپلیکیشنز کا استعمال کیوں کر رہے ہیں اور کس طرح کی تسکین کے لئے کر رہے ہیں اور

کیا حکومت کی جانب سے ڈیٹنگ ایپلی کیشنز پر پابندی لگانے سے یوتھ کو جو سہولت ان ڈیٹنگ ایپس کے استعمال سے اپنی تسکین کو پورا کرنے کے لئے ملتی تھی اس پر پابندی لگا نے سے کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

محدود اثرات کا نظریہ

اس تحقیق میں محدود اثرات کے نظریہ کو اس تحقیق کے مفروضے کی جانچ کے لئے استعمال کیا گیا ہے محدود اثرات کا نظریہ پال لیزرس فیلڈ نے پیش کیا تھا اس نظریہ کی رو سے یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کے کیا ڈیٹنگ ایپلی کیشنز کا استعمال ہر نوجوان کرتا ہے اور کیا ان سائٹس کے اثرات صرف کچھ محدود افراد پر ہی ہو رہے ہیں۔

معطیات (Data)

اس تحقیق کی جانچ کے لئے مندرجہ ذیل سوال نامہ 150 افراد کو بھیجا گیا جس میں سے 73 افراد نے اس سوالنامے کو پر کیا۔

سوال نمبر 1 : جنس

مرد	عورت
64.4 فیصد	35.6 فیصد

سروے میں 64 اعشاریہ 4 فیصد مرد جبکہ 35.6 فیصد عورتوں نے جواب دیا۔

سوال نمبر 2 :عمر

18 سے 35 سال	35 سال سے زائد
100 فیصد	0 فیصد

سروے میں 100 فیصد ایسے لوگ تھے جن کی عمر 18 سے 35 سال کے درمیان تھی جبکہ 35سال سے زائد عمر کا کوئی فرد نہیں تھا

سوال نمبر 3 :کیا آپ نے کبھی ڈیٹنگ ایپلی کیشن کا استعمال کیا ہے

ہاں	نہیں
15.3 فیصد	84.7 فیصد

سروے میں 15.3 فیصد نے ہاں اور 84.7فیصد نے نہیں میں جواب دیا

سوال نمبر 4 :اگر استعمال کرتے ہیں تو کتنے گھنٹے ڈیٹنگ ایپس کا استعمال کرتے ہیں

ایک سے دو گھنٹے	دو سے تین گھنٹے	تین سے 4 گھنٹے	استعمال نہیں کرتے
21.9 فیصد	کوئی جواب نہیں دیا	کوئی جواب نہیں دیا	78.1 فیصد

سروے میں 21.9 نے ایک سے دو فیصد جبکہ 78.1 فیصد نے استعمال نہیں کرتے کا جواب دیا جبکہ 2 آپشن کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

سوال نمبر 5 :آپ کی نظر میں ڈیٹنگ ایپس کا استعمال جیون ساتھی ڈھونڈ نے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یا دوستی کرنے کے لئے

جیون ساتھی کیلئے	دوستی کیلئے	استعمال نہیں کرتے	نہیں	ہاں
کوئی جواب نہیں دیا گیا	30.1 فیصد	54.8 فیصد	8.2 فیصد	6.8 فیصد

سروے استعمال نہیں کرتے کے آپشن کا انتخاب 54.8 فیصد نے کیا جبکہ دوستی کے لیے 30.1 فیصد نے جواب، نہیں کے آپشن پر 8.2 فیصد اور ہاں پر 6.8 فیصد نے جواب دیا، جیون ساتھی کے انتخاب کے لیے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

سوال نمبر 6 :کیا آپ نے ڈیٹنگ ایپس کے ذریعے جیون ساتھی تلاش کرنے کے لئے مدد لی ہے

ہاں	نہیں
کوئی جواب نہیں دیا	100 فیصد

سروے میں ہاں کے لیے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ نہیں کے لیے 100 فیصد لوگوں نے جواب دیا

سوال نمبر 7 :کیا آپ نے ڈیٹنگ ایلی کیشن کے ذریعے کسی شخص سے ملاقات کی ہے

ہاں	نہیں
2.7 فیصد	97.3 فیصد

سروے میں 2.7 فیصد نے ہاں اور 97.3 فیصد نے نہیں میں جواب دیا

سوال نمبر 8 :کیا آپ نے درج ذیل میں سے کسی ایکیا متعدد ڈیٹنگ ایپلی کیشن کا استعمال کیا ہے

Tinder	tagged	Sayhi	Skout	Grindr	استعمال نہیں کرتے
11.8 فیصد	2.9 فیصد	کوئی جواب نہیں دیا	کوئی جواب نہیں دیا	1.5 فیصد	83.8 فیصد

سروے میں 11.8 فیصد ٹنڈر، 2.9 فیصد ٹیگڈ، 1.5 فیصد گرنڈر استعمال کرتے ہیں جبکہ 83.8 فیصد ان ایپس کا استعمال نہیں کرتے۔

سوال نمبر 9 :کیا آپ سمجھتے ہیں کے ڈیٹنگ ایپلیکیشن پرPOST کئے جانے والا مواد غیر اخلاقی ہوتا ہے

ہاں	نہیں
39.7 فیصد	60.3 فیصد

سروے میں 39.7 فیصد نے ہاں اور 60.3 فیصد نے نہیں میں جواب دیا

سوال نمبر 10 :آپ کے خیال میں ڈیٹنگ ایپس کا استعمال لوگ مستقل اور طویل عرصے کے لئے پارٹنر تلاش کرنے کے لئے زیادہ کرتے ہیں

ہاں	نہیں
32.9 فیصد	67.1 فیصد

سروے میں 32.9 فیصد نے ہاں اور 67.1 فیصد نے نہیں میں جواب دیا

سوال نمبر 11 :کیا آپ جانتے ہیں کے پی ٹی اے نے 5 مشہور ڈیٹنگ ایپسTINDER,TAGGED,SKOUT,SAYHI,GRINDRکے استعمال پرملک بھر میں پابندی عائد کردی ہے

ہاں	نہیں
26 فیصد	74 فیصد

سروے میں 26 فیصد نے ہاں اور 74 فیصد نے نہیں میں جواب دیا

سوال نمبر 12 :آپ کے خیال میں پی ٹی اے کی جانب سے پاکستان میں ڈیٹنگ ایپس پر پابندی عائد کرنے کا اقدام ٹھیک ہے

ہاں	نہیں
71.2 فیصد	28.8 فیصد

سروے میں 71.2 فیصد نے ہاں اور 28.8 فیصد نے نہیں میں جواب دیا

سوال نمبر 13 :کیا پی ٹی اے کو ڈیٹنگ ایپس کے استعمال پر سے پابندی ہٹا دینی چاہئے

ہاں	نہیں
32.9 فیصد	67.1 فیصد

سروے میں 32.9 فیصد نے ہاں اور 67.1 فیصد نے نہیں میں جواب دیا

سوال نمبر 14: کیا آپ سمجھتے ہیں کے ڈیٹنگ ایپس کا استعمال اسلامی عقائد و نظریات کو بدنام کر رہا ہے

ہاں	نہیں
70.8 فیصد	29.2 فیصد

سروے میں 70.8 فیصد نے ہاں اور 29.2 فیصد نے نہیں میں جواب دیا

سوال نمبر 15 :کیا آپ سمجھتے ہیں کے ڈیٹنگ ایپس کا استعمال ذہنی اضطراب اور تناو کو دور کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے

ہاں	نہیں
26 فیصد	74 فیصد

سروے میں 26 فیصد نے ہاں اور 74 فیصد نے نہیں میں جواب دیا

سوال نمبر 16 :کیا نوجوان نسل ڈیٹنگ ایپس کے استعمال سے بے راہ روی کا شکار ہو رہی ہے

ہاں	نہیں
78.1 فیصد	21.9 فیصد

سروے میں 78.1 فیصد نے ہاں اور 21.9 فیصد نے نہیں میں جواب دیا

محاصل (Conclusion)

اس تحقیق کا مقصد پاکستان میں ڈیٹنگ ایپس کے استعمال سے نوجوانوں پر پڑھنے والے اثرات کا جائزہ لینا اور حکومت کی جانب سے ان ایپلیکیشنز پر جن وجوہات کی بنا پر پابندی لگائی گئی ہے اس حوالے سے نوجوانوں کی رائے لی جا سکےاس تحقیق کی جانچ کے لئے 4 مفروضوں کا جائزہ لینے کی کوشش کی گئی ہے

مفروضہ نمبر 1: ڈیٹنگ ایپس کے استعمال سے نوجوانوں پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں

اس مفروضے کا جائزہ لیا جائے تو78.1 فیصد افراد کی رائے یہ ہے کہ ڈیٹنگ ایپلیکیشن کے استعمال سے نوجوان نسل بے راہ روی کا شکار ہو رہی ہے جبکہ71.2 فیصد افراد کی یہ رائے تھی کے ڈیٹنگ ایپلیکیشنز پر پی ٹی اے کی استعمالکرنے پر پابندیعائد کرنے کا اقدام درست تھا جس کی بنیادی وجہ ڈیٹنگ کا اسلامی عقائد کو بدنام کرنا ہے جس کے بارے میں 70.8 فیصد افراد کی یہی رائے تھی کے ڈیٹنگ ایپس کا استعمال اسلامی عقائد و معشرے خصوصاَ نوجوان نسل پر منفی اثرات مرتب کر رہا ہے ان اعداد و شمار سے یہ مفروضہ مثبت ثابت ہوتا ہے کے ڈیٹنگ ایپس کا استعمال نوجوانوں پر منفی اثرات مرتب کر رہا ہے

مفروضہ نمبر 2: پی ٹی اے کی جانب سے ڈیٹنگ ایپس پر پابندی عائد کرنے سے یوتھ پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے

اس مفروضے کا تحقیقی جائزہ کیا جائے تو 39-7 فیصد افراد کی رائے یہ ہے کے ڈیٹنگ ایپلیکیشنز پر پوسٹ کئے جانے والا مواد غیر اخلاقی ہے اور پی ٹی اے نے بھی جب ان ایپلیکیشنز پر پابندی عائد کی تو یہی جواز پیش کیا تھا کے ان ایپلیکیشنز پر پوسٹ کئے جانے والا مواد غیر اخلاقی ہوتا ہے جس کی بنیاد پر ان 5 ڈیٹنگ ایپلیکیشنز پر یکم ستمبر 2020 کو پابندی عائد کی گئیاور پاکستان جو کہ ایک اسلامی ریاست ہے ان ایپلیکیشنز پر غیر اخلاقی مواد پوسٹ ہونے کی وجہ سے اسلامی عقائد اور نظریات کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے جو کہ 70-8 فیصد افراد کی بھی رائے ہےاس لحاظ سے دیکھا جائے تو پی ٹی اے کا ڈیٹنگ ایپلیکیشنز پر پابندی عائد کرنے کا اقدام درست ثابت ہوتا نظر آتا ہے جس کی وجہ سے یوتھ

پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور یہی اعداد و شمار مندرجہ بالا مفروضے کو مثبت ثابت کرتے ہیں

مفروضہ نمبر 3: ڈیٹنگ ایپس پر زیادہ تر مواد غیر اخلاقی ہوتا ہے جس سے معشرے پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں

ڈیٹنگ کو اسلام میں حرام سمجھا جاتا ہے اور پاکیستان جو کہ ایک اسلامی ریاست ہے یہاں ڈیٹنگ کی اصطلاح کو بُری نگاہ سے دیکا جاتا ہے اس مفروضے کے ذریعے یہ بات جاننے کی کوشش کی گئی کے یوتھ جو ان ایپلیکیشنز کو زیادہ بہتر انداز میں چلانا جانتی ہے اس کی کیا رائے ہے تو 39.7 فیصد کا یہ ماننا ہے کے ان ایپلیکیشنز پر زیادہ تر مواد غیر اخلاقی ہوتا ہے جبکہ 78.1 فیصد افراد کا یہ بھی ماننا ہے کہ ان ایپلیکیشنز کے استعمال کی وجہ سے نوجوان نسل بے راہ روی کا بھی شکار ہو رہی ہےاور 67.1 کا یہ ماننا ہے کہ زیادہ تر افراد ان ایپلیکیشنز کا استعمال عارضی اور کم عرصے کے لئے پارٹنر تلاش کرنے کے لئے کرتے ہیں جو کے معشرے پر منفی اثرات مرتب کر رہا ہے

مفروضہ نمبر 4:ڈیٹنگ ایپس ایپلیکیشنز کی وجہ سے اسلامی عقائد پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں

اس مفروضے کی جانچ کی جائے تو ازواجی تعلقات کے علاوہ اسلام میں غیر محرم مرد کا کسی غیر محرم عورت کے ساتھ رشتہ قائم کرنا حرام کہا گیا ہے اور ڈیٹنگ جو کے ایک مغربی اصطلاح اورمغربی طریقہ ہے ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے کوشش کرنے کا اسلام میں اس طرح کے تعلقات کی سختی سے ممانعت کی گئی ہے اور 70.8 افراد کی رائے یہی ہے کہ ڈیٹنگ ایپس کا استعمال اسلامی عقائد و نظریات کو بدنام کر رہا ہ

اس تحقیق کے نتائج کی روشنی میں پاکستان میں ڈیٹنگ ایپس کی استعمال کرنے کی شرح دیکھی جائے تو صرف 15.3 فیصد افراد نے بتایا کے وہ ڈیٹنگ ایپس کا استعمال کرتے یعنی 73 میں سے صرف 12 افراد ڈیٹنگ ایپسکا استعمال کرتے ہیں جو کے کافی کم ہے اس سے یہ نتائج اخذ کیئے جا سکتے ہیں کے پاکستان میں ان ایپس کے استعمال کرنے کی شرح کافی کم ہے جبکہ پی ٹی اے کی جانب سے ان ایپلیکیشنز پر جس بنیاد کی بنا پر پابندی عائد کی گئے تھی اس فیصلے سے زیادہ تر لوگ اس لئے بھی اتفاق کرتے ہیں کے ان ایپلیکیشنز کی وجہ سے اسلامی عقائد و نظریات اور نوجوان نسل کو نقصان پہنچ رہا ہےکیوں کہ اسلام ڈیٹنگ کی اجازت نہیں دیتا۔

سفارشات (Recommendation)

ڈیٹنگ ایپس کا استعمال اس تحقیق کے نتائج کی روشنی میں بہت کم معلوم ہوتا لیکن جس طرحپاکستان میں دیگر سوشل میڈیا ایپلیکیشنز چل رہی ہیں اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ صرف ڈیٹنگ کا لفظ استعمال کرنے پر ان ایپلیکیشنز پر پابندی عاہد کی گئی ہے کیونکہ ان ایپلیکینشنز میں بھی زیادہ تر وہی فیچرز ہیں جو بہت سی مشہور ایپلیکیشنز میں ہوتی ہیں اور زیادہ تر لوگوں کی بھی یہی رائے ہے کہ ان ایپلیکیشنز پر غیر اخلاقی مواد نہیں ہوتا تو حکومت کو چاہئے کہ ان ایپلیکیشنز پر جو بھی غیر اخلاقی مواد موجود ہے اُس کو ہٹا کر ان ایپلیکیشنز پر سے پابندی ہٹا دے کیں کہ اس طرح کی ایپلیکیشنز بہت سے اسلامی مملک میں

بھی چل رہی ہیں اوران ایپلیکیشنزپاکستان میں وی پی این کے ذریعے پابندی کے باوجود بھی استعمال کیا جا سکتا ہے

References

1.Ahmad, S., Mustafa, M., & Ullah, A. (2016). undefined. Computers in Human Behavior, 57, 107-114. https://doi.org/10.1016/j.chb.2015.12.027

2.Alam, S. S., Yeow, P. H., & Loo, H. S. (2011). An empirical study on online social networks sites usage: Online dating sites perspective. International Journal of Business and Management, 6(10). https://doi.org/10.5539/ijbm.v6n10p155

3.File not found. (n.d.). tony silva. https://tony-silva.com/eslefl/miscstudent/downloadpagearticles/onlinedating-pew

4.Harrison, G. (2017, July 7). All parents need to know about Skout, the chatting app which paedophiles have used to target kids. The Sun. https://www.thesun.co.uk/tech/3967087/skout-mobile-app-police-warning-paedophiles/

5.Hopkins, P. E. (2006). undefined. Transactions of the Institute of British Geographers, 31(3), 337-352. https://doi.org/10.1111/j.1475-5661.2006.00206.x

6.Inc., I. (n.d.). Tagged - Meet, chat & dating - Apps on Google Play. Google Play. https://play.google.com/store/apps/details?id=com.taggedapp&hl=en&gl=US

7.Inc., S. (n.d.). SKOUT - Meet, chat, go live - Apps on Google Play. Google Play. https://play.google.com/store/apps/details?id=com.skout.android&hl=en&gl=US

8.LLC, G. (n.d.). Grindr - Gay chat - Apps on Google Play. Google Play. https://play.google.com/store/apps/details?id=com.grindrapp.android&hl=en&gl=US

9.Sohail, S. A., Mahmood, Q., Khan, M. H., & Gull, Z. (2019). Tinder use among Pakistani adults: A socio-psychological need perspective. Jurnal Studi Komunikasi (Indonesian

Journal of Communications Studies), 3(3), 316.

https://doi.org/10.25139/jsk.v3i3.1954

10.Tinder. (n.d.). Tinder - Dating, make friends and meet new people - Apps on Google Play. Google Play. https://play.google.com/store/apps/details?id=com.tinder&hl=en&gl=US

11.UNEARBY. (n.d.). Google Play. https://play.google.com/store/apps/details?id=com.unearby.sayhi&hl=en&gl=US

13.UNEARBY. (n.d.). SayHi chat, meet new people - Apps on Google Play. Google Play. https://play.google.com/store/apps/details?id=com.unearby.sayhi&hl=en&gl=US

14.Valkenburg, P. M., & Peter, J. (2007). Who visits online dating sites? Exploring some characteristics of online daters. CyberPsychology & Behavior, 10(6), 849-852. https://doi.org/10.1089/cpb.2007.9941

15۔نسار۔اے۔زبیری،(2013)،تحقیق کے طریقے شعبہ تصنیف و تالیف جامعہ کراچی، دوسری توسیع شدہ اشاعت، صفحہ نمبر 69 تا 73

16. **Uses and gratification theory**. (2018, December 11). Communication Theory.
https://www.communicationtheory.org/uses-and-gratification-theory/
17. **Limited effects theory**. (2019, February 10). Communication Theory.
https://www.communicationtheory.org/limited-effects-theory/